شریعہ بورڈ کی رپورٹ

(برائے سال 2022)

دبئی اسلامی بینک پاکستان لمیٹڈ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دبئی اسلامی بینک پاکستان لمیٹڈ (DIBPL) نے کامیابیوں سے بھرپور ایک اور سال مکمل کرلیا ہے اور اسلامی بینکاری کے علاوہ فنانس انڈسٹری کی ترقی کے لیے بھی اپنا کردار ادا کیا۔

سال 2022 کے دوران دبئی اسلامی بینک پاکستان لمیٹڈ (DIBPL) کے شریعہ بورڈ (SB) کے چار اجلاس منعقد ہوئے جن میں شریعہ بورڈ نے مختلف ٹرانزیکشن پروپوزلز زیر بحث آئے، اسٹرکچرز اور متعلقہ ٹرانزیکشنل دستاویزات پر رہنمائی فراہم کی۔ شریعہ بورڈ نے مختلف اقسام کی نئی پروڈکٹ اور اسٹرکچرز مع اُن کی دستاویزات اور اکاؤنٹنگ انٹریز پر غور وفکر کیا اور منظوری دی۔ شریعہ بورڈ کو بینک کے مختلف شعبہ جات سے سوالات اور مسائل موصول ہوئے، بورڈ کی جانب سے ان مسائل کے حل اور سوالات کے جوابات کے لیے مناسب ہدایات اور رہنمائی کی گئی۔

شریعت کے مطابق منظوری کے لیے جمع شدہ نئی پالیسیوں اور مینوئلز کا شریعہ بورڈ نے جائزہ لیا اور منظوری دی۔ اسی طرح، موجودہ پالیسیوں، پروڈکٹ پروگراموں اور بینک کے دیگر دستاویزات میں مجوزہ ترامیم کا شریعہ بورڈ نے جائزہ لیا اور منظوری دی۔

دوران سال، شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ (SCD) کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر کاموں کا شرعی جائزہ لیا گیا۔ فنانسنگ سہولیات کی ہر ایک تجدید کی صورت میں، اس کا منظور شدہ روزمرہ کے اُمور کے مطابق اطلاق کی توثیق کے لیے عملدرآمد شدہ ٹرانزیکشنز کا نمونے کی بنیاد پر جائزہ لیا گیا۔

SCD نے بینک ملازمین کو اسلامی بینکاری کے تربیتی مواقع کی فراہمی کو جاری رکھا۔ شریعہ بورڈ نے فنانس کی اسلامی تعلیم کے فروغ بالخصوص AAOIFI شریعہ معیارات کے تناظر میں معروف تعلیمی اداروں جیسے IBA CEIF اور CEIF IMScience کی معاونت کو جاری رکھنے کے عزم کو سراہا، جو کہ انڈسٹری کے لیے اسلامی بینکاری کے لیے تربیت شدہ پریکٹیشنرز مہیا کرے گا۔

شریعہ بورڈ نے تصدیق کی ہے کہ نمونے کے طور پر ٹرانزیکشن کے ہر درجے کی بنیاد پر شریعہ جائزہ اور انٹرنل شریعہ آڈٹ کے ذریعے معائنہ ہونا چاہیے۔ شریعہ بورڈ نے گزشتہ سال کے دوران بینک آپریشنز پر مبنی شریعہ آڈٹ اور شریعہ جائزہ کی رپورٹس پر نظر ثانی کی اور اپنی ہدایات کے علاوہ مجوزہ تصحیح کے لیے اقدامات جاری کیے۔
گزشتہ سال کے دوران کچھ حالات میں، ناجائز منافع جات بھی فلاحی کاموں کے لیے اکاؤنٹ میں منتقل کیے گئے۔ شریعہ بورڈ نے مینجمنٹ پر زور دیا ہے کہ شریعہ کی بہتر تشخیص اور گورننس سے متعلق معاملات پر قابو پانے کے لیے شریعہ آڈٹ یونٹ کے عملے کی تعداد بڑھائی جائے۔

شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ کے شریعہ جائزہ کے تحت مختلف برانچوں/ پروڈکٹس اور ماہانہ منافع کی تقسیم سے متعلق سرگرمی کا جائزہ لیا گیا۔ مشاہدے میں آنے والے معاملات کی نوعیت کے پیشِ نظر شریعہ بورڈ نے اس سرگرمی کو جاری رکھنے اور شریعہ جائزہ یونٹ کے عملے کی تعداد میں اضافے کے ساتھ ساتھ بینک بھر میں شریعت پر عملدرآمد کے ماحول کی وسیع اور بہتر مانیٹرنگ کی سفارش کی ہے۔

بینک کے پاس SNCR کا ایک مربوط نظام موجود ہے جس کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ شرعی اصولوں کے خلاف یا پھر شرعی طور پر پابند شدہ کسی بھی ذریعے سے حاصل ہونے والی آمدنی کو فلاحی اکاؤنٹ میں جمع کر دیا جاتا ہے جو صحت، تعلیم، سماجی بھلائی وغیرہ جیسے مختلف شعبہ جات میں کام کرنے والے فلاحی اداروں میں امداد کے طور پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ گزشتہ سال کے دوران 15.2 ملین روپے فلاحی کام کے لیے اکاؤنٹ میں منتقل کیے گئے۔ اس میں شریعہ آڈٹ اور شریعہ جائزہ کے دوران نشاندہی کردہ غیر شرعی طور پر حاصل ہونے والی آمدنی کی رقم شامل ہے۔ اس کے علاوہ مختلف ٹرانزیکشنز میں کسٹمرز کی جانب سے مئوخر ادائیگیوں سے حاصل شدہ رقم بینک اکاؤنٹ کی کلوزنگ وغیرہ کے وقت فلاحی اکاؤنٹ میں منتقل کر دی جاتی ہے۔ چیرٹی کمیٹی کی منظوری کے بعد فلاحی اکاؤنٹ سے 15 ملین روپے تقسیم کیے گئے۔ فلاحی کاموں کے لیے تقسیم کی گئی رقم کی تفصیلات DIBPL کے مالیاتی گوشواروں کے نوٹس میں دستیاب ہیں۔

نتیجہ اور سفارشات:

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اعلیٰ انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کی مکمل طور پر ذمے دار ہے کہ دبئی اسلامی بینک پاکستان لمیٹڈ (DIBPL) کے آپریشنز ہر وقت شرعی اُصولوں کے مطابق رواں دواں ہیں، ہمیں بینک میں مجموعی طور پر شریعت پر عملدر آمد سے متعلق رپورٹ جمع کرانی ہے۔

اس رپورٹ میں مذکورہ خیالات کے مطابق بینک کے شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ (SCD) نے نمونے کے طور پر ٹرانزیکشنز کے ہر درجے، متعلقہ دستاویزات اور طریقہ کار کا جائزہ لیا۔ مزید یہ کہ ہم نے بھی انٹرنل شریعہ آڈٹ رپورٹس کا جائزہ لیا ہے۔ مذکورہ بالا رپورٹ پر مبنی ہمارا خیال ہے کہ:

a۔ شریعہ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ فتویٰ، احکامات اور رہنما اصولوں کی روشنی میں DIBPL نے شریعہ قوانین اور اصولوں کی پاسداری کی ہے۔

b۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کی جانب سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی شریعہ ایڈوائزری کمیٹی کے احکامات کے مطابق شریعہ کمپلائنس سے متعلق جاری کردہ ہدایات، ضوابط اور رہنما اصولوں پر DIBPL نے عمل درآمد کیا ہے۔

c۔ DIBPL کے پاس اپنے روزمرہ کے تمام آپریشنز میں شریعہ کمپلائنس کو یقینی بنانے کے لیے مربوط نظام موجود ہے۔ جبکہ شریعہ کمپلائنس کے ماحول کے فروغ اور استحکام کے لیے شریعہ بورڈ (SB) نے DIBPL کی انتظامیہ کو فنانسنگ ٹرانزیکشنز میں نظام پر ضابطے اور عملے کے زیادہ ٹرن اوور کے معاملے کے حل کے لیے مزید کوششیں کرنے پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی سفارشات کی ہیں۔ ایسا مربوط نظام لازماً ہو جو منصوبہ سازی کے سلسلے کے ذریعے آپریشنز کے تسلسل کو یقینی بنائے۔

d۔ DIBPL عام طور پر نفع ونقصان کی تقسیم اور پول مینجمنٹ سے متعلق اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کی ہدایات پر عملدرآمد کرتا ہے۔ DIBPL نفع کی تقسیم اور پول مینجمنٹ کے لیے ایک مربوط نظام کا استعمال کرتا ہے جیسا کہ اب DIBPL متعدد پولز میں عمل پیرا ہے تو موجودہ نظام میں مزید توسیع کی ضرورت ہے تاکہ منافع کی تقسیم اور اثاثہ / ڈپازٹ جمع کرنے کے خودکار طریقہ کار کو مزید جامع بنایا جاسکے۔

e۔ بینک نے DIBPL کی پروڈکٹس اور طریقوں میں شریعہ کمپلائنس کی اہمیت سے متعلق اپنے عملے میں آگاہی پیدا کرنے اور اُن کی صلاحیتوں میں اضافے میں اطمینان کی کم سے کم سطح کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ جیسا کہ DIBPL کے عملے کے زیادہ ٹرن اوور کی مد میں شریعہ بورڈ کی جانب سے شریعت سے متعلق مؤثر تربیت اور مزید کثرت کی شفاش کی گئی ہے۔

شریعہ بورڈ انتظامیہ کو عملے بشمول ایگزیکٹو مینجمنٹ کی تربیت کی ضروریات کی اہمیت دینے کی تاکید کی ہے۔ ایک جامع پروگرام پر عملدرآمد کی ضرورت ہے جو کہ عملے

میں روزانہ کی بنیاد پر اسلامی بینکاری اور اُس کی پروڈکٹس کے بنیادی تصور سے متعلق ضروری معلومات عام کرے۔ ای۔لرننگ ماڈیولز اور آن لائن معلومات ٹیسٹنگ کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے کوشش کی جائیں۔

مزید یہ کہ شریعہ بورڈ نے DIBPL کو عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تربیت اور ترقی کے لیے دیگر تعلیمی اداروں سے معاونت بڑھانے کی سفارش بھی کی ہے

f۔ شریعہ بورڈ کو خاطر خواہ وسائل فراہم کیے گئے ہیں تاکہ وہ اپنی ذمے داریاں مؤثر طریقے سے ادا کر سکے۔ البتہ، شریعہ بورڈ کا مشورہ ہے کہ بینک کے اندر شریعہ کمپلائنس کے ماحول کو مزید مستحکم بنانے کے لیے شریعہ کمپلائنس ریویو اور شریعہ آڈٹ یونٹ، ٹریڈ او پی ایس۔ ڈسبرسمنٹ ڈیسک اور لرننگ اینڈ ڈویلپمنٹ یونٹ میں قابل اور تجربہ کار افراد بھرتی کیے جائیں۔

g۔ گزشتہ سال کے دوران انٹرنل / ایکسٹرنل شریعہ آڈیٹرز کی جانب سے نشاندہی کیے گئے مسائل میں سے زیادہ تر کو حل کر دیا گیا تھا اور اس رپورٹ میں شامل کرنے کے لیے قابل ذکر کوئی بھی ایسا معاملہ نہیں جو کہ حل نہ کیا گیا ہو۔ البتہ، آڈیٹرز / جائزہ لینے والوں کی جانب سے نشاندہی کردہ معاملات کو آئندہ سال (سالوں) میں دوبارہ رونما ہونے سے روکنے کے لیے مضبوط نظام کی ضرورت ہے۔

h۔ شریعہ بورڈ سفارش کرتا ہے کہ بینک اپنے تمام شعبہ جات میں مؤثر طور پر شریعہ کمپلائنس کو یقینی بنانے کے لیے اہم کاروباری اور آپریشن ڈپارٹمنٹس میں اسلامی بینکاری میں ماہر اور تجربہ کار ملازمین تعینات کرے۔ مزید یہ کہ شریعہ بورڈ سفارش کرتا ہے کہ بینک آگاہی سیمینارز کے ذریعے اپنے صارفین، عوام الناس کے ساتھ اپنے ملازمین خاص طور پر فرنٹ۔ اینڈ اسٹاف میں اسلامی بینکاری کی معلومات عام کرے۔

i۔ شریعہ بورڈ لین دین کی دستاویزات کو سنبھالنے اور محفوظ کرنے پر خصوصی توجہ دینے کی تجویز دیتا ہے کیونکہ مینوئل ورک اور ریکارڈ رکھنے پر انحصار کی وجہ سے شریعت کی خلاف ورزی کے واقعات سے بچا جا سکے۔

مفتی منصور رئیس	مفتی محمد حسان کلیم
ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر	شریعہ بورڈ ممبر
دبئ اسلامی بینک پاکستان	دبئ اسلامی بینک پاکستان

میاں محمد نذیر

چیئرمین شریعہ بورڈ

دبئ اسلامی بینک پاکستان

رپورٹ کی تاریخ: 13 جنوری، 2023